سبق نمبر ۹: دستر خوان

اقتباس۔۱

سوال ۱: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

صحیح متبادل کی مدد سے نیچے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔ 02

۱۔ دستر خوان آپ کو زمین کے لمس ہی سے ----------------

الف: واقف نہیں کراتا

ب: احساس نہیں ہونے دیتا

ج: آشنا نہیں کراتا

۲۔ دستر خوان کی ایک اور خوبی اس کی ----------------- ہے۔

الف: برکت ہے

ب: خود کفالت ہے

ج: غذا کی کثرت ہے

۳۔ دستر خوان پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں تو اس کی غذائیت ----------------

الف: بے پناہ بڑھ جاتی ہے۔

ب: سیکڑوں گنا بڑھ جاتی ہے۔

ج: ہزار گنا بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ چھری کانٹے یا چمچے سے کھانا کھانے میں وہ ----------------

الف: لطف کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔

ب: انداز کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔

ج: سیری کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔

(اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹)

["دستر خوان کی ایک اور خوبی ---------------- دوسرے انگلیوں کا لمس]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

میز کرسی یا چل پھر کر کھانے کے مقابلے دستر خوان پر بیٹھ کر کھانے میں جن خوبیوں کی منتقلی کا ذکر ہوا ہے انہیں بیان کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے/اظہار خیال)

دستر خوان، کرسی میز یا چل پھر کر کھانا کھانے میں سے اپنے پسندیدہ طریقے کا انتخاب کیجیے اور اس کی وجہ بھی بیان کیجیے۔ 03

سبق نمبر ۹: دستر خوان

اقتباس۔۲

سوال ۱: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (برائے تفہیم)

چوکون مکمل کیجیے۔ 02

ا۔ کھانا کھانے والے کی

الف: ہر شخص کے اندر کی ساری شرافت یا خباثت اس کے کھانے کی

ب: زہر مار کر کھانے میں وہی فرق ہے

ج: صبح کی چہل قدمی اور

اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹)

[" دستر خوان آپ کو زمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سو گز کی دوڑ میں ہے۔]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

کھانا کھانے کے دوران آنے والی مختلف آوازیں انسانی شخصیت پر جس طرح اثر انداز ہوتی ہیں ان کی وضاحت کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے/اظہار خیال)

کھانا کھانے کے لیے ہاتھ، چھری، کانٹے یا چمچے میں سے اپنی پسند کے طریقے کا اظہار کریں اور وجہ بھی بتائیں۔ 03

سبق نمبر ۱۱ : خطوط

اقتباس۔۱

سوال ۲: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱: (تفہیم)

خط کی روشنی میں شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ 02

خط

مکتوب نگار کا نام	مکتوب الیہ کا نام	خط کی قسم	خط لکھنے کی تاریخ
________	________	________	________

اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۷)

[شفیق میرے، مکرم میرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ راقم اسداللہ]

سرگرمی ۲: (برائے تفہیم)

مصنف کی کتاب کے حاشیے سے متعلق حد درجہ احتیاط اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ 02

سرگرمی ۳: (ذاتی رائے/اظہار خیال)

کاغذ کے معیار سے متعلق مصنف کی پسند کو اپنے جملے میں لکھیے۔ 03

سبق نمبر ۱۱: خطوط

اقتباس۔ ۲

سوال ۲: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: خط کی روشنی میں چوکون مکمل کیجیے۔ 02

خط	مکتوب نگار کے نام	
	مکتوب الیہ کا نام	
	خط کی قسم	
	خط لکھنے کی تاریخ	

اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۷)

[''بھائی صاحب! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تندرست اور خوش رکھے۔]

سر گرمی ۲: (برائے تفہیم)

اظہار غم کو تکلفِ محض کہنے کا مطلب اور سبب لکھیے۔ 02

سر گرمی ۳: (ذاتی رائے/اظہار خیال)

آپ کے مطابق خط میں تعزیت کا مضمون کیسا ہونا چاہیے، لکھیے۔ 03

نظم ۴: پریت کا گیت

اقتباس ۔ ۱

سوال ۲ (الف): مندرجہ ذیل نظم کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

چوکون میں اقتباس سے مناسب الفاظ لکھیے۔ 02

مخاطب کے لیے استعمال ہونے والی ترکیبیں ←

۱۔

۲۔

۳۔

۴۔

اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۸ سے ۶۹ تک)

[اپنے من میں پریت بسالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بسالے اپنے من میں پریت]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

درج ذیل شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 02

نفرت اک آزار ہے، پیارے

دکھ کا دار و پیار ہے، پیارے

سر گرمی ۳: (استحسان کلام)

اقتباس سے اپنی پسند کا ایک شعر لکھیے اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی بیان کیجیے۔ 03

۴: پریت کا گیت

اقتباس۔۲

سوال ۲(الف): مندرجہ ذیل نظم کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ 02

(۱) نفرت ← [ ]

(۲) دکھ کا داروٗ ← [ ]

(۳) من میں بسالے ← [ ]

(۴) گھر میں جگالے ← [ ]

اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۸ سے ۶۹ تک)

[اپنے من میں پریت بسالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بسالے اپنے من میں پریت]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

نظم کے اقتباس میں شاعر کیا التجا کر رہا ہے۔ لکھیے۔ 02

سر گرمی ۳: (استحسان کلام)

درج ذیل شعر میں شاعر نے تصور کا جو حسن سمویا ہے، اسے اجاگر کیجیے۔ 03

دیکھ بڑوں کی ریت نہ جائے

سر جائے پر میت نہ جائے

غزل ۵: معین احسن جذبی

اقتباس۔ا

سوال ۲(ب): درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ا: (تفہیم)

ستون الف اور ستون ب کے درمیان مناسب جوڑیاں لگایئے۔ 02

ستون الف	ستون ب
ا۔ عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرایا کیے	ا۔ اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے
۲۔ وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد	۲۔ اک سکونِ دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
۳۔ مختصر یہ ہے ہماری داستانِ زندگی	۳۔ ہم بھی مضرابِ الم سے سازِ دل چھیڑا کیے
۴۔ ناخدا بے خوف فضا خاموش، ساکت موجِ آب	۴۔ زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے

اقتباس نمبر ا : درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۱)

[عیش سے کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر سنبھلا کیے]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

شاعر کے زندگی گذارنے کے نظریے کو اپنے انداز میں بیان کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (استحسان کلام)

اقتباس سے وہ شعر نقل کیجیے جو اسلوبی حسن کی عمدہ مثال ہے۔ ساتھ ہی مختصر وضاحت بھی کیجیے۔ 03

غزل ۵: معین احسن جذبی

اقتباس۔۲

سوال ۲(ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

سر گرمی ۱: (تفہیم)

ستون الف اور ستون ب کے درمیان مناسب جوڑیاں لگایئے۔ 02

ستون الف	ستون ب
۱۔ ناخدا بے خود فضا خاموش، ساکت موجِ آب	۱۔ ہم بھی مضراب الم سے سازِ دل چھیڑا کیے
۲۔ وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد	۲۔ اک سکون دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
۳۔ مختصر یہ ہے ہماری داستان زندگی	۳۔ زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے
۴۔ عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرایا کیے	۴۔ اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے

اقتباس نمبر ا : درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۱)

[عیش سے کیوں خوش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہر گام پر سنبھلا کیے]

سر گرمی ۲: (تفہیم)

شاعر کے زندگی کو لے کر تذبذب کا سبب بیان کیجیے۔ 02

سر گرمی ۳: (استحسان کلام)

اقتباس سے وہ شعر نقل کیجیے جو اسلوبی حسن کی عمدہ مثال ہے۔ ساتھ ہی مختصر وضاحت بھی کیجیے 03

صنعتیں

سوال نمبر ۴ (الف) برائے نمبرات ۲

سوال نمبر ۴ (الف) درج ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعت کے نام لکھیے۔

۱۔	ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال	ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر
۲۔	ساتھ لے لو سپر محبت کی	اُس کی نفرت کا وار سہنا ہے
۳۔	مانند نقش نعل زمیں سے بجز فنا	ہر گز نہ اٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایک بار
۴۔	مج دل کے کوہِ طور سوں، سرمہ کیے ہو تم	باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں
۵۔	داغ فراق، لالۂ باغ خیال ہے	رہ گئیں مرے جگر میں تمھاری نشانیاں
۶۔	پریت ہے تیری ریت پرانی	بھول گیا او بھارت والے

یا

مندرجہ ذیل صنعتوں کی تعریف لکھ کر اُن کی ایک ایک مثال لکھیے۔

۱۔ صنعت تلمیح

۲۔ صنعت مبالغہ

۳۔ صنعت تشبیہ

۴۔ صنعت استعارہ

۵۔ صنعت تضاد

۶۔ صنعت تجنیس زائد

ذخیرہ الفاظ پر مبنی سرگرمیاں

سوال نمبر ۴(ب): برائے نمبرات ۲

سوال ا: مندرجہ ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

ا۔ درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

عدالت، کرم، جفا، جبر، کام

۲۔ درج ذیل بولی کے لیے ادبی لفظ لکھیے۔

انکھیاں، اچھے، مورا، منڈی، کھیسا

۳۔ درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھیے۔

عزت، آسان، سچ، حق، عام

۴۔ ہر گروہ کے غیر متعلق لفظ الگ کیجیے۔

ا۔ درخت، پودے، پانی، شاخ

۲۔ دستر خوان، پلیٹ، کانٹا، چھری

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

ملک، فن، ادبا، اطفال، شعر، مصنف، مسائل، اثرات،

۶۔ ہم معنی الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔

معاون، ادیب، فائدے مند، نامور، مددگار، نصیب، قلم کار، مشہور

غیر درسی اقتباسات

سوال نمبر 1 (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (4)

1) ذیل کا شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

نیروبی کا ماحول

کینیا میں جا کر بسے ہوئے ہندوستانی باشندے وہاں کے ہر شعبہ تجارت پر بڑی حد تک حاوی ہیں لیکن مالی ترقی انھیں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ کر حاصل نہیں ہوئی بلکہ انتہائی جاں فشانی اور عرق ریزی کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔ انھوں نے افریقہ کی مالی ترقی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔ ان میں کچھ ایسے اصحاب بھی شامل ہیں جو تھوڑے ہی عرصے پہلے بے روزگاری سے تنگ آ کر یہاں تلاشِ معاش میں آئے تھے اور جلد ہی برسرِ روزگار ہو کر سُرخ رو ہو گئے۔ نیروبی کینیا کا صدر مقام ہے۔ اہلِ مغرب کے لیے پوری لفٹ ویلی اور خاص طور سے نیروبی نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں۔ یہاں انھیں وہ سارا سامانِ عیش اور وہ آسائش میسر ہیں جن کا وہ ان کے اپنے ملکوں میں خواب میں بھی تصور نہیں کر سکتے تھے۔ معتدل آب و ہوا، مغربی طرزِ رہائش، صاف ستھرا دلکش ماحول، ملاوٹ سے مبرا اشیائے خوردنی کی فراوانی اور ارزانی، خوب صورت احاطوں سے گھرے ہوئے شان دار بنگلے اور چاق و چوبند خادم اور خادمائیں جو مغربی ملکوں میں کسی بڑے لارڈ یا غیر معمولی متمول رئیسوں کا حصہ ہیں۔

2) محنت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ اس عنوان پر اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیجیے۔ (۲)

سرگرمی نمبر ۲:(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

1) ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔(۲)

اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد ڈاکٹر سالم علی بالکل تنہا رہ گئے تھے۔ ان کی کوئی اولاد بھی نہیں تھی لہٰذا انہوں نے خود کو پوری طرح بمبئی نیچرل شہری سوسائٹی کے لیے وقف کر دیا اور اپنی تحقیق اور مشاہدات کو کتابی شکل دینے میں مصروف ہو گئے ۔لہٰذا ان کی متعدد کتابیں منظرِ عام پر آئیں۔ جن میں "برڈس آف کچھ "1945 میں شائع ہوئی۔1949 میں "انڈین ہل برڈس" اور پھر 1953 میں "برڈس آف ٹریو تکور اور کوچین" کی اشاعت ہوئی۔ انھوں نے 1948 میں اپنے ایک قریبی دوست ڈیلین ریپلے کے ساتھ مل کر ایک ضخیم کتاب لکھنا شروع کی اور اس کی تیاریوں میں ڈاکٹر سالم علی نے کس قدر محنت کی اس کا اندازہ یوں لگا سکتے ہیں کہ کوئی بیس سالوں کے بعد یہ کتاب مکمل ہو سکی اور اس طرح "دی ہینڈ بک آف دی برڈس آف انڈیا اینڈ پاکستان "منظرِ عام پر آئی۔ یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بعد 1983 میں دلآویز تصویروں سے مزین کتاب "اے پکٹوریل گائیڈ ٹو دی برڈس آف انڈین سب کانٹی نینٹ "شائع ہوئی۔ ان کی حالیہ کتاب ان کی سوانح عمری ہے جو "دی فال آف اسپیرو" کے نام سے شائع ہوئی ہے جس میں انھوں نے اپنی زندگی میں پیش آئے مختلف دلچسپ واقعات کے علاوہ ہندوستان میں پرندوں کی سائنس کی ترقی کی ایک جھلک بھی پیش کی ہے۔

2) 'معلومات کی اشاعت میں کتابیں اہم کردار ادا کرتی ہیں" اس بیان پر اظہارِ خیال کیجیے۔(2)

حصہ نظم (8-سیتا)

سرگرمی نمبر 2 (الف): درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔(6)

1۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

ترا نام لے کر سحر جاگتی ہے

ترے گیت گاتی ہے تاروں کی محفل

تری خاکِ پا ہند کا رازِ عظمت

تری زندگی، میرے خوابوں کی منزل

کہانی تری سن کے تھرا اٹھی میں

دھڑکنے لگا زور سے پھر میرا دل

وہ پیہم سفر، وہ حوادث کے طوفاں

وہ پیروں میں چھالے وہ ہنستی نگاہیں

کبھی دل کو غربت میں بہلائے رکھنا

کبھی دیس کی یاد میں سرد آہیں

رہی سالہا سال تو جادہ پیما

یہ دھن تھی کہ طے ہو ریاضت کی راہیں

مگر آزمائش تھی کچھ اور باقی

ابھی سامنے اور بھی امتحاں تھے

اسیری پھر ایک راکشس کی اسیری

بہت دور تجھ سے ترے پاسباں تھے

تری پاک فطرت مگر اک سپر تھی

ترے سامنے راکشس ناتواں تھے

2)پہلے بند کے حوالے سے سیتا کے متعلق شاعر کے احساسات اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔(2)

3)درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حسن واضح ہو جائے۔

رہی سالہا سال تو جادہ پیما

یہ دھن تھی کہ طے ہوں ریاضت کی راہیں

(حصہ چہارم، قواعد)

سوال ۴(الف): مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک ایک با معنی لفظ بنا کر لکھیے۔(1)

1)نا 2)بے 3)کم

مثالیں: سابقے

پر: پر مغز، پر جوش، پر معنی

پنج:

پیش:

در:

مثالیں (لاحقے)

باز: جہاں باز، دغا باز، ہوا باز، گرہ باز

خواہ:

دان:

پسند:

نظم- صحنِ چمن کی سیر

(6)

سوال ۲۔حصہ الف۔

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سر گرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سر گرمی ا۔ دئے ہوئے الفاظ کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

ا} نظم کی صنف ←	
۲} دوستوں کی جان کو لطف دینے والا ←	
۳} صفیرِ عنادل ←	
۴} صبح کی ہوا ←	

{اقتباس نمبر ا۔ درسی کتاب صفحہ نمبر ۷۵}

{خیال آیا ایک روز ----------------------------

---------- خرد نے کہا مجھ سے آشفتہ ہو کر}

سر گرمی ۲۔ شاعر کے لئے دل کا مشورہ تحریر کیجیے۔ (2)

سر گرمی ۳۔ (2)

گریبانِ خاطر نہ صد پارہ کیجیے

بہارِ گل و لالہ نظارہ کیجیے۔

درج بالا شعر میں شاعر نے کیا کہنے کی کوشش کی ہے وضاحت کیجیے۔

نظم- صحنِ چمن کی سیر

سوال ۲۔حصہ الف **(6)**

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ا۔ چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

ا} حقیقت ہے سیرِ چمن ←	
۲} گل گشت زیبا نہیں ←	
۳} ہے مطلوب ←	
۴} ادب سے کھڑا پیرِ فلک ←	

{اقتباس نمبر ۲۔ درسی کتاب صفحہ نمبر ۷۵ سے ۷۶}

{کہ اے بے خبر، اہلہ وسخت ناداں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔کھڑا بہر مجرا دمادم

سرگرمی ۲۔خرد نے دل کی تقریر سے خوش ہونے پر کیوں اعتراض کیا؟ (2)

سرگرمی ۳۔فقیر کو باغ کی سیر زیب نہیں دیتی، اس پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ (2)

- سرگرمی نامے میں سوال نمبر 3 اضافی مطالعے کے سبق پر ذاتی رائے اور اظہار خیال پر مبنی ہو گا۔
- 3 سرگرمیاں دی جائیں گی۔ ان میں سے دو کو حل کرنا متوقع ہے۔

ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

1۔ ابوالحسن کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

2۔ "قصہ سوتے جاگتے کا" کے درج ذیل کرداروں کا تعارف بیان کیجیے۔

(الف) مسرور (ب) خلیفہ ہارون رشید (ج) ابوالحسن کی ماں (د) کافور (ہ) جعفر

3۔ "قصہ سوتے جاگتے کا" کے کم از کم تین مناظر اور ان کے مقام تحریر کیجیے۔

4۔ خلیفہ ہارون رشید کے ابوالحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنانے کے فیصلے کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

5۔ ابوالحسن کے قید خانے کے واقعے کو مختصراً بیان کیجیے۔

6۔ ابوالحسن کی دوستوں اور دوستی کے نظریے سے متعلق اپنی رائے تحریر کیجیے۔

7۔ "وہ خلیفہ کا مذاق تھا اور یہ خلیفہ کا حکم ہے" سبق کے حوالے سے اس بیان کو واضح کیجیے۔

8۔ دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابوالحسن کی شرط لکھیے۔

9۔ خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھیے۔

10۔ ابوالحسن کے ایک دن کا خلیفہ بنائے جانے کا سبب لکھیے۔

11۔ ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔

12۔ ابوالحسن کی اپنے پڑوسی کو کوڑے مارنے کی خواہش کا سبب بیان کیجیے۔

سرگرمی ۴۔قواعد۔حصہ الف۔۳۔ کہاوتیں (2)

- سرگرمی نامے میں سوال ۴{الف} {۳} کہاوتوں/ضرب الامثال کی تفہیم پر مبنی سرگرمی ہے۔
- یہ سرگرمی بھی محاوروں کی طرح مختلف طریقوں سے پوچھی جاسکتی ہیں، جیسے کہاوتوں کا مطلب لکھنا، ادھوری کہاوتوں کو مکمل کرنا، جملوں کے لیے صحیح کہاوت کا انتخاب کرنا وغیرہ۔
- ہر صحیح جواب کے لیے ۱ نمبر؛ کل ۲ نمبر

سوال: درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

۱} درج ذیل کہاوتوں کا مطلب بیان کیجیے۔ (2)

۱} کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی ۲} کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات

۳} سانچ کو آنچ نہیں ۴} گھائل کی گت گھائل جانے

۲} ذیل کے ہر مطلب کے لئے کوئی ایک کہاوت لکھیے۔ (2)

۱} بھلائی کرنے کے باوجود برائی ملنا ۲} اپنی ضد پر اڑے رہنا

۳} بات منھ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے ۴} صرف نام ہی نام ہے

۳} درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے۔ (2)

۱} بد اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲} آپ بھلے۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳} اصل سے خطا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴} جادو وہی جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴} ذیل کے بیانات کو پڑھ کر ان کی مثال میں بولی جانے والی کہاوت قوسین میں سے چن کر لکھیے۔ (2)

{ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا، جہاں چاہ وہاں راہ، ولی کے گھر شیطان، الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے }

۱} ایک بچہ پڑھ لکھ کر ڈاکٹر بننا چاہتا تھا۔اس نے اپنی تعلیم پوری کرنے کے لئے ہر مشکل کا سامنا کیا اور ایک دن وہ ایک کامیاب ڈاکٹر بن گیا۔

۲} ایک مصیبت سے نکل کر دوسری مصیبت میں پڑ جانا۔ ۳} اپنی غلطی ہونے کے باوجود دوسروں پر الزام دھرنا۔

۴} حاجی صاحب جیسے نیک انسان کا بیٹا چور کیسے بن گیا۔

رباعیات

سوال نمبر 2(ج)

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا

افسوس، یہاں آ کے نہ کچھ کام کیا

کس طرح خدا کو منہ دکھا گا، شاد

عقبیٰ کا نہ کچھ ہائے، سرانجام کیا

سوال: درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

1)مندرجہ بالا شعری اقتباس کا نام لکھیے-(1)

2)شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔(1)

3)غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟(2)

اے ہم نفسو، سوزِ جگر دیتے جاؤ

پروانوں کو اک رقصِ شرر دیتے جاؤ

تم آ کے شبستاں میں سحر کیا دو گے

ہاں، یہ کے تمنائے سحر دیتے جاؤ

سوال: درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سر گرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

1) مندرجہ بالا شعری اقتباس کا نام لکھیے۔(1)

2) شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔(1)

3) پروانوں کو اک رقصِ شرر دیتے جاؤ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟(2)

سوال: دیے گئے جملوں میں واو عطف پہچانیں۔(2)

1) مہابلیشور کی آب و ہوا سرد ہے۔

2) ہمیں اپنے حال پر غور و فکر کرنا چاہیے۔

3) باغ و بہار ایک داستان ہے۔

4) مال و دولت کی فراوانی تھی۔

5) ہوتا ہے شب و روز تماشا میرے آگے۔

6) ٹرین آمد و رفت کا بہترین ذریعہ ہے۔

7) خط و کتابت پیغام رسانی کا اہم ذریعہ تھا۔

8) جزا و سزا کا مالک ہمارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

9) نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر

10)زید چین و سکون کی تلاش میں تھا۔

11)خالقِ بحر و بر ہے تو یارب

12)ہر شخص کسی نہ کسی رنج و غم میں مبتلا ہے۔

13)قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر

14)خدائے بزرگ و برتر ارض و سماں کا مالک ہے۔

15)یارسول اللہ! یہ جان و مال کیا کسی اور کے لیے ہے؟

سوال: دیے گئے جملوں میں زیرِ اضافت پہچانیے:(2)

1)قوس قزح میں کتنے رنگ ہوتے ہیں؟

2)یہ باغ ارم ہے۔

3)موسم کشف شعری مجموعے کا رسم اجرا ہے۔

4)یہ باغ عدن ہے۔

5)حسن اخلاق سے دشمن کو بھی دوست بنایا جا سکتا ہے۔

6)ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی

7)مولانا ابوالکلام آزاد سرگرم سیاست داں اور مجاہد آزادی بھی تھے۔

8)عدالت نے انھیں دو سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔

9) تحریک آزادی کے سلسلے میں انھیں رئیس الاحرار کالقب دیا گیا۔

10) شبنم کے آئینے کا عکس چمن دکھانا

11) ان کے والد اپنے زمانے کے عالم دین اور مشہور واعظ تھے۔

12) ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں مولانا کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

13) حق بندگی ہم ادا کر چلے

14) روداد جہاں کو اک کہانی سمجھو

15) بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی، منصف بھی

طلبہ کی مشق کے لیے زیرِ اضافت کی مزید مثالیں دی جارہی ہیں

1-رسمِ اجرا، 2- قوسِ قزح، 3-دلِ بے رحم، 4-مالِ مفت 5- حکمتِ عملی 6-سرِ راہ

7-ماہِ تمام، 8-زبانِ خلق، 9-دلِ ناداں، 10-دردِ دل، 11-موسمِ کشف، 12-اعترافِ حقیقت،

13-مرہونِ منت، 14-عالمِ ارواح، 15-صاحبِ اعزاز

سوال: حرفِ جار لگا کر جملے مکمل کیجیے۔(2)

1) مجھے گھر--------- چھوڑ دو۔

2) یہ کتاب کس--------ہے؟

3) آپ--------خط ملا۔

4)گھر۔۔۔۔۔۔۔۔ کون ہے؟

1۔نادیہ نے پانی پیا۔

2۔رضیہ شہر میں رہتی ہے۔

3)شوکت کرسی پر بیٹھا ہے۔

4)اسد نے امجد کو مارا۔

5)دادا کا تکیہ لاؤ۔

6)یہ احمد کی کتابیں ہیں۔

7)استاد نے بچوں کو سزا دی۔

8)لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔

9)ہم نے باغ کی سیر کی۔

10)مجھے بازار تک جانا ہے۔

11)مجھے گھر تک چھوڑ دو۔

12)یہ کتاب کس کی ہے۔

13)آپ کا خط ملا۔

14)گھر پر کون ہے۔

15)عمر نے دودھ پیا۔

سوال: دیے گئے جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ پہچانیے:(2)

1)احمد کا قلم

2)شام کا بھائی

3)عامر کا اسکول

4)ہادی کا یونیفارم

1)معید کا گھر

2)رحیم کا اخبار

3)یوسف کے بھائی

4)اللہ کا رسول

5)قیامت کا دن

6)اللہ کا بندہ

7)اللہ کا گھر

8)فجر کی نماز

9)سمیر کی کتاب

10)قیامت کا دن

11)اردو کی کتاب

12)ارقم کی سائیکل

13)ریاضی کا گھر کام

14)گاجر کا حلوہ

15)پریم چند کا افسانہ

سوال: دیے گئے فقروں کے لیے لفظ لکھیے۔(2)

مثال: قتل کرنے والا:: قاتل

1)نماز پڑھانے والا::-----------------

2)انصاف کرنے والا::------------

3)شعر کہنے والا::-----------------

4)وکالت کرنے والا::---------------

ہدایت: طلبہ کی مشق کے لیے فقرہ سے لفظ بنانے کی مزید مثالیں دی جارہی ہیں:

1)ترتیب دینے والا

2)تصنیف کرنے والا

3)علاج کرنے والا

4)درس دینے والا

5)ترجمہ کرنے والا

6)ادارت کرنے والا

7)سودا کرنے والا

8)علم حاصل کرنے والا

9)سفر کرنے والا

10)شرارت کرنے والا

11)انصاف کرنے والا

12)دھوکہ دینے والا

13)بھیک مانگنے والا

14)مچھلی پکڑنے والا

15)شکار کرنے والا

سوال: دیے گئے لفظ کے لیے فقرہ بنایئے۔(2)

مثال: قائد:: قیادت کرنے والا

1)اداکار:_______________

2)موذن::______________

3)مجرم::_____________

4)محافظ::____________

ہدایت: طلبہ کی مشق کے لیے لفظ سے فقرہ بنانے کی مزید مثالیں دی جارہی ہیں:

1)حاجی ۲)مصور 3)معمار 4)ڈرامہ نگار 5)سنگ

تراش 6)سیاح 7)خادم 8) محسن 9)مقتول 10)عامل 11)عابد 12)قاتل 13)مقرر 14)محقق 15)ساجد

تیار کردہ:

عامر اصغر قریشی

معلم، سردار حاجی امیر صاحب رئیس ہائی اسکول وجونیر کالج، بھیونڈی

سوال ۵: اطلاقی تحریری سرگرمیاں

کُل نمبرات: ۲۴

الف: خط یا خلاصے سے کوئی ایک سرگرمی۔ (مارکس ۰۶)

ب: کوئی دو سرگرمیاں: اشتہار نویسی، خبر نویسی، یا کہانی نویسی۔ (مارکس ۱۰)

ج: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ (مارکس ۰۸)

یہ مضامین موضوعاتی، واقعاتی، حالات حاضرہ پر مبنی آپ بیتی، سوانح حیات یا فکر انگیزی پر مشتمل ہوسکتے ہیں جو متاثر کن اور سیر حاصل معلومات سے مُزین ہونے چاہئیں۔

الف) خط نویسی: خط میں اپنے خیالات واحساسات کو مختصر اور جامع انداز میں تحریر کیا جاتا ہے اسی لیے خط لکھنا ایک فن بھی کہلاتا ہے۔ ماضی قریب میں اس فن کو بہت اہمیت حاصل رہی اور ایک زمانہ تھا جب ہم اپنے متعلقین کو پابندی سے خط لکھا کرتے تھے لیکن ٹیلی فون، موبائیل، ای میل اور رابطے کے دیگر جدید ترین وسائل کے رائج ہو جانے سے خطوط کا لکھنا کم ہوتا جارہا ہے مگر پھر بھی اس کی اہمیت وافادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ خط کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) رسمی خط (۲) غیر رسمی خط

(۱) مکتوب = خط (۲) کاتب = خط لکھنے والا (۳) مکتوب الیہ = خط وصول کرنے والا

(۱) رسمی خط

عریضہ، درخواست، کاروباری خطوط

تاریخ:

رابطے کا پتہ:

القاب:

مقاصد:

خط کا مضمون، تمہید، موضوع کی مختصر تفصیل، تجویز، خط کے ساتھ کسی دستاویزی کاغذ کا تذکرہ۔

مکتوب نگار کا نام، پتہ اور دستخط

(۲) غیر رسمی خط

رشتہ داروں، عزیزوں اور دوست واقارب کو لکھنے جانے والے خطوط۔

تاریخ:

القاب و آداب

احوال کا اظہار، مزاج پُرسی، آپسی معاملات کا اظہار۔

رشتے اور تعلق کے لحاظ سے بہترین جملے (قواعد کی غلطیوں سے پاک)

اختتامی کلمات

مکتوب نگار کے دستخط، نام و پتہ

ڈینگو سے بچیے، ڈینگو سے بچایئے

پمفلٹ کے نکات کے ذریعے کوئی ایک خط لکھیے۔

بیداری مہم ۲۱ سے ۲۷ مارچ

افتتاح: بروز اتوار ۲۱/ مارچ ۲۰۲۱   وقت: صبح ۱۰ بجے

مقام: باندرہ مشرق، بہرام نگر، ممبئ ۵۱ (مہاراشٹر ا)

آغاز: عزت مآب کمشنر صاحب محترم سیّد ساجد

ریلی: .N.G.H.S گروپ (اسکول و کالج کی طالبات)

ہدایات:

صاف صفائی کا خیال رکھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کچرے کا مناسب انتظام

جراثیم کش دواؤں کا چھڑکاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گندے پانی کا انعکاس

پانی کے ذخائر کو صاف رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ غیر ضروری اشیاء کا ذخیرہ نہ کریں

ہرا بھرا۔ صاف سُتھرا شہر۔ ہمارا شہر

ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ۔۔۔۔۔ شہر سے ڈینگو بھگاؤ

نمونہ رسمی خط:

ہیلتھ آفیسر کے نام خط لکھ کر اُنھیں بیداری مہم منانے کے مقاصد اور اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ مبذول کروائیں۔

۲۲ مارچ ۲۰۲۱ء

محترم ہیلتھ آفیسر صاحب

بی۔ایم۔سی۔ ممبئ

موضوع: ڈینگو سے متعلق بیداری مہم

مکرّم آفیسر صاحب آداب!

اُمید کرتے ہیں کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، عرض تحریر یوں ہے کہ ہم ۲۱ مارچ ۲۰۲۱ءسے ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ءکے درمیان ڈینگو سے بچیے اور بچایئے مُہم منا رہے ہیں اور اسی سلسلے میں یہ خط آپ کو تحریر کر رہے ہیں تاکہ یہ بات آپ کے بھی علم میں رہے۔ ویسے ہمیں تو معلوم ہے کہ محکمۂ صحت موجود ہے اور اپنے فرائض انجام دینے کے لیے لگاتار کوشاں ہے۔ مگر محکمۂ صحت ہونے کے باوجود ہمیں بیداری مہم منانا پڑرہاہے، کیونکہ راستوں پر نالے میں گندہ پانی جمع ہے، گلی گلی میں کچرا موجود ہے۔ ان ہی حالات کی وجہ سے ڈینگو کے مچھر وجود میں آرہے ہیں۔

آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ اس مسئلے کی طرف توجہ دیں اور اپنے علاقے کی صفائی کے احکامات جاری کروائیں۔ اُمید ہے کہ آپ ہمیں نااُمید نہیں ہونے دیں گے اور بہت جلد اس مسئلے کا تسلی بخش حل نکالیں گے۔

ایک ذمہ دار اور بیدار شہری

الف، ب، ج

نمونہ غیر رسمی خط:

۲۳ مارچ ۲۰۲۱ء

میرے پیارے بھائی

السّلامُ علیکم

اللہ کے فضل و کرم سے ہم سب یہاں ٹھیک ہیں اور اُمید کرتے ہیں کہ آپ بھی بخیریت ہوں گے۔ خط لکھنے میں تاخیر ہوئی اس لیے معافی کی طلب گار ہوں۔ دراصل ہم نے یہاں اپنے علاقے میں ڈینگو سے بچنے اور بچانے کی مُہم چلا رکھی ہے اور یہ مُہم ۲۱ مارچ ۲۰۲۱ء تا ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء تک چلارہے ہیں جس کے سبب مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے۔ ہم نے اِس مُہم کا آغاز کمشنر صاحب کی تقریر سے کیا۔ انہوں نے ڈینگو سے بچنے کی احتیاطی تدابیر پر تقریر کی۔ ہم تمام طالبات نے پوسٹر اور چارٹ بنائے، جس کے ذریعے ہم نے لوگوں کو ہدایات دیں کہ کچرا کنڈی میں کچرا ڈالا کریں، جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کریں، گندہ پانی جمع نہ ہونے دیں۔ پانی کے برتنوں کو صاف رکھیں، غیر ضروری فاضل اشیاء کا ذخیرہ نہ کریں۔

ہم نے کل ریلی نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم سب ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ، شہر کو ڈینگو سے بچاؤ جیسے نعرے بھی لگانے والے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی اپنے ہوسٹل میں ان تمام باتوں کا خیال رکھیں اور اپنے ساتھیوں کو آگاہ کریں اور اپنی صحت کا بھی خاص خیال رکھیں۔

آپ کی بہن

ا،ب،ج

پھول والی گلی، باندرہ، بہرام نگر، ممبئی ۵۱

نمونہ سرگرمی برائے مشق

دیے گئے "کل مہاراشٹر مقابلہ دینیات" سلسلہ نمبر ۵ سے متعلق اعلامیے کو بغیر پڑھ کر دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔

اردو پروگریسیو ٹیچرس ایجوکیشنل کلچرل سوسائٹی (UP TECS) کے زیر اہتمام

(کل مہاراشٹر مقابلۂ دینیات سلسلہ نمبر ۵)

بروز پیر اور منگل

۲۲ اور ۲۳ مارچ ۲۰۲۱ء

وقت صبح ۹ بجے تا شام

تقریری مقابلہ

جونیئر گروپ: پنجم تا ہشتم جماعت

مقام: .R.D نیشنل کالج ملٹی پرپز ہال، باندرہ مغرب ممبئی ۵۰۔

بروز منگل۔

وقت صبح ۹:۰۰ تا دوپہر ۱۲ بجے

سینئر گروپ: جماعت نہم تا دہم جماعت

عنوانات

(۱) سرورِ کونین ﷺ کے فرمان اور ہم

(۲) محمد ﷺ امن و سلامتی کے علمبردار

(۳) وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

انعامات:

اول: شیلڈ + 2500 روپے نقد + سرٹیفکیٹ

دوم: کپ + 2100 روپے نقد انعام + سرٹیفکیٹ

سوم: بڑا ہیمبر + 1500 نقد + سرٹیفکیٹ

نوٹ:ـــــ آپ کو مدعو کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کر رہے ہیں۔ اُمید کرتے ہیں کہ اس مقابلے میں شریک ہو کر آپ محبت وعقیدت کا ثبوت دیں گے۔

بجانب سکریٹری صاحب

الف ۲: خلاصہ نویسی

خلاصہ نویسی دراصل پڑھے گئے لِسانی مواد کی تفہیم کے ماحصل کی جانچ ہے۔ یعنی طلبہ نے جو دیا گیا اقتباس پڑھا اُسے سمجھ کر وہ اپنے لفظوں میں کِس حد تک بیان کر سکتا ہے۔ کسی بھی تفصیلی مواد کا خلاصہ تحریر کرنا اہم تحریر مہارت ہے۔ اسی سرگرمی کو فروغ دینے کے لیے خلاصہ نویسی کو نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔

خلاصہ صرف سطروں کی کانٹ چھانٹ یا جملے کم کر کے لکھنا نہیں ہے۔ بلکہ کسی مفصّل خیال کو جامع اور مختصر انداز میں تحریر کرنا ہے۔

خلاصہ تحریر کرنے سے قبل:

عبارت کو دو تین مرتبہ غور سے پڑھ لیا جائے۔

عبارت کے مرکزی خیال کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔

خلاصہ تحریر کرتے وقت:

عبارت کے جملے الفاظ اور تراکیب کو ہو بہو نقل نہ کیا جائے۔

صرف مرکزی خیال اور اہم نکات کو اختصار کے ساتھ اپنے جملوں میں لکھا جائے۔

خلاصے کی عبارت ادھوری محسوس نہ ہو، اور نہ ہی کسی نکتے کو نظر انداز کیا گیا ہو۔

دیئے گئے اقتباس کا ایک تہائی میں خلاصہ لکھیے۔

(مثال:Example)

نمونہ:

خدا بخش خان ایک نامور وکیل تھے اور اُردو ادب عالیہ کا عمدہ ذوق اُن کی سرشت میں شامل تھا۔ موروثی کُتب کے مطالعے نے اُن کے ذوق کو جلا بخشی اور یہ شوق جنون اختیار کر گیا۔ غرض اُنہوں نے اعلان کر دیا کہ جو کوئی قلمی مخطوطات فروخت کرنے کی غرض سے آئے گا اُس کی آمد و رفت کا خرچ دیا جائے گا اور مخطوطہ قابل قدر رہا تو منہ مانگی قیمت دی جائے گی۔ اس اعلان سے یہ ہوا کہ پورے مُلک سے قابلِ قدر اور نایاب کتابیں خدا بخش خاں کے یہاں آنے لگیں۔ اس طرح اس لائبریری میں اُردو، عربی، ترکی، فارسی اور پشتو کی ۲۲,۰۰۰ قلمی کتابیں اور تقریباً ساڑھے تین لاکھ مطبوعہ کتابیں محفوظ ہو گئیں۔

خدا بخش لائبریری اپنے علمی اور تحقیقی مواد کی بنا پر ساری دُنیا میں مشہور ہے۔ اِس سے اہل علم اور دانشور حضرات اِستفادہ حاصل کرتے ہیں۔ خدا بخش لائبریری میں مخطوطات اور مطبوعات کا قیمتی خزانہ موجود ہے، لیکن جن علمی سرمایے کی وجہ سے ساری دُنیا میں اس کی شہرت ہے وہ اس کے مخطوطات ہیں جو مشرقی زبانوں میں ہیں اور اہم موضوعات مثلاً مذہبیات، تاریخ، تذکرہ، سائنس، طب، جغرافیہ وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ یہ مختلف صدیوں کے لکھے ہوئے ہیں۔ سب سے قدیم نُسخہ وہ ہے جو ہرن کے چمڑے پر لکھا ہوا قرآن پاک کا ٹکڑا جس میں سورۂ ابراہیم کی تین آیتیں درج ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ ہے۔

خدا بخش لائبریری (ایک تہائی میں اختصار)

خدا بخش جن کے نام سے "خدا بخش لائبریری" موسوم ہے، پیشے سے وکیل تھے۔ علم وادب سے شغف رکھتے تھے اِس لیے منہ مانگی قیمت پر اہم مخطوطات اور مطبوعہ کتابیں خرید کر اُنہیں اپنے کُتب خانے کی زینت بنایا تھا۔ مشرقی زبانوں کے ہزارہا قلمی نسخوں اور لاکھوں مطبوعہ کتابوں کے گراں قدر سرمایے کی وجہ سے یہ کتب خانہ دُنیا بھر میں مشہور ہے۔ اہلِ علم ودانش اس سے بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ مختلف زبانوں میں مختلف موضوعات پر تحریر کردہ قدیم نسخے یہاں موجود ہیں، جن میں ہرن کی کھال پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قدیم ترین نسخہ ہے جو سورۂ ابراہیم کی تین آیات پر مشتمل ہے۔

الف: دیئے ہوئے اقتباس کو پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔ (برائے مشق)

نمونہ ۱:

احاطے کے شمالی گوشے میں ایک نیم کا درخت ہے۔ کچھ دن ہوئے ایک وارڈ نے اُس کی ٹہنی کاٹ ڈالی تھی اور جڑ کے پاس پھینک دی تھی۔ یا اس کو تو تمام میدان سرسبز ہونے لگا۔ نیم کی شاخوں نے بھی زرد چیتھڑے اُتار کر بہار کی شادابی کا نیا جوڑا پہن لیا۔ جس ٹہنی کو دیکھ ہرے ہرے پتوں اور سفید سفید پھولوں سے لد رہی ہے لیکن اُسی کی کٹی ہوئی ٹہنی کو دیکھیے تو گویا اُس کے لیے کوئی انقلاب حال ہوا ہی نہیں، ویسی ہی سُوکھی پڑی ہے، یہ بھی اُسی درخت کی ایک شاخ ہے جسے برسات نے آتے ہی زندگی اور شادابی کا نیا جوڑا پہنا دیا۔ یہ آج بھی دوسری ٹہنیوں کی طرح بہار کا استقبال کرتی ہے مگر اب اُسے دُنیا کے موسمی انقلابیوں سے کوئی سروکار نہیں رہا۔ بہار وخزاں، گرمی اور سردی، خشکی وتراوٹ اُس کے لیے سب یکساں ہو گئے۔

کل دوپہر کو میں اُس طرف سے گزر رہا تھا کہ یکایک اُس شاخ بریدہ سے پاؤں ٹکرا گیا۔ میں رُک گیا اور اُسے دیکھنے لگا۔ میں سوچنے لگا کہ انسان کے دل کی سرزمین کا بھی یہی حال ہے۔ اُس باغ میں بھی اُمید وطلب کے بے شمار درخت اُگتے ہیں اور بہار کی آمد آمد کی راہ تکتے رہتے ہیں، لیکن جن ٹہنیوں کی جڑ کٹ گئی اُن کے لیے بہار وخزاں کی تبدیلیاں کوئی اثر نہیں رکھتیں، کوئی موسم بھی اُنہیں شادابی کا پیغام نہیں پہنچا سکتا۔

نمونہ ۲

تاریخی کتابوں کے مطالعے کے دوران اکثر لڑائیوں اور جنگوں کے حالات ہمارے سامنے آتے ہیں۔ اس وقت ہمارے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ زمانے میں جنگ وجدل کے حالات ہر دور میں کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ دراصل نیکی وبدی اور حق وباطل کی کشمکش ہر زمانے میں جاری رہتی ہے۔ اقتدار اور ملک گیری کی ہوس حکمرانوں کو ظلم وستم پر اُکساتی رہتی ہے۔ اسے روکنے کے لیے ہر دور میں کچھ لوگ حق کا ساتھ دینے ضرور آگے آتے ہیں۔

واقعۂ کربلا بھی اسی قسم کا ایک سانحہ ہے جس میں حق وانصاف کی حفاظت کرتے ہوئے رسول اکرم ﷺ کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوگئے۔ اُردو شاعری میں واقعۂ کربلا مرثیے کا ایک اہم موضوع رہا ہے۔ ذیل کا مرثیہ جدید شاعر وحید اختر نے اپنے منفرد انداز میں قلم بند کیا ہے۔ یہ کربلائی مرثیے کی ایک مثال ہے۔

اس مرثیے میں مذکور واقعے سے پہلے ہوا یہ کہ کوفے کے لوگوں نے خط لکھ کر حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینے سے کوفہ بلایا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ہم آپ سے بیعت کرلیں گے اور یزید سے مقابلہ کریں گے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ اس وعدے کے بھروسے پر کوفے کی طرف روانہ ہوئے۔ ان کے ساتھ ان کے خاندان کے بہتّر افراد تھے جن میں عورتیں، بچے، بوڑھے سبھی شامل تھے۔ جب یہ قافلہ عراق میں دریائے فرات کی ایک نہر کے پاس پہنچا تو یہیں سب کے قیام کے لیے خیمے لگا دیے گئے۔

ب: کہانی نویسی

کہانی نویسی کے چند اُصول:

کہانی ہمیشہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتی ہے اُسے گزرے ہوئے زمانے یعنی فعل ماضی میں ہی لکھیں۔

کہانی آسان اور سادہ زبان میں لکھیے۔

موضوع کے اعتبار سے کہانی میں تسلسل ہونا چاہیے۔ ایک کڑی کی غیر موجودگی، کہانی کو نامکمل بنا دیتی ہے۔

واقعہ نگاری میں مہارت اور زبان قواعد کی غلطیوں سے پاک ہونی چاہیے۔

کہانی متاثر کن، سبق آموز اور دلچسپ ہونی چاہیے۔

(ا) درج ذیل کہانی کو خاکے کی مدد سے مکمل کیجیے۔

کسی ایک کُتّے کا ایک قصاب کی دُکان کے سامنے سے گزرنا۔۔۔۔۔۔۔ گوشت کا ایک ٹکڑا مل جانا۔۔۔۔۔۔۔۔ نہر کے پُل پر سے گزرنا۔۔۔۔۔۔۔۔ نیچے پانی میں اپنا ہی عکس دکھائی دینا۔۔۔۔۔۔ عکس کو کوئی اور کُتا سمجھنا۔۔۔۔۔۔۔ اُس عکس والے کُتے کے منہ میں نظر آنے والا گوشت کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے اُس پر جھپٹنا۔۔۔۔۔۔ اپنے منہ والے گوشت کے ٹکڑے سے بھی محروم ہو جانا۔

نتیجہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ / انجام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲) ذاتی سوچ کی بنیاد پر کہانی مکمل کیجیے۔ (تخیلی صلاحیت کی جانچ)

ایک دن احمد بازار جارہا تھا۔ اُس نے ایک بُزرگ کو لاٹھی ٹیکے سڑک کے کنارے کھڑا دیکھا۔-------------

----

"اِشتہار نویسی"

آج کا زمانہ اِشتہارات کا زمانہ ہے اور اِشتہارات ہماری زندگی کا لازمی جُزبن چکے ہیں۔ اس فن سے آگاہی ہم سب کے لیے ضروری ہے۔ اخبارات، پوسٹرس، ہورڈنگ، ٹی وی انٹرنیٹ اور دیگر رابطے کی تکنیکی وسائل اشتہارات کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

جاذب نظر ترتیب اور تفصیل ہو۔

تصاویر، دلچسپ جملے اور آفر کا مناسب استعمال ہو۔

فروخت کی جانے والی اشیاء بے عیب ہوں۔

کسی کا نام، پتہ اور اشیاء کی تفصیل ضروری ہے۔

عنوان آسان، عام فہم اور پُرکشش ہوں۔

سوال ۵ب: درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے:

30 فی صد لوگ موٹاپا اور دل کے امراض میں مبتلا

کولیسٹرال اور چربی کم کرنے والا

وقت اور زمانے کی اہم ضرورت

100 فی صد حلال اور محفوظ اجزا سے تیار شدہ ٹانک F-100

قیمت صرف -/350 روپے

ہر میڈیکل اور کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ اسٹور پر دستیاب ہے۔

آج ہمارے ملک میں 30 فیصد افراد موٹاپے اور دل کے امراض کا شکار ہیں۔

ان امراض پر قابو پانے کے لیے استعمال کیجیے۔ 100 فی صد حلال اور محفوظ اجزا سے تیار کردہ

ٹانک F-100

وقت اور زمانے کی شدید ضرورت

قیمت صرف 350 روپے

ہر میڈکل اسٹور میں دستیاب ہے۔

اِشتہار تیار کیجیے (برائے مشق)۔

(۱) اسکول کے لیے اساتذات کی ضرورت ہے۔

مضامین: اُردو، انگریزی، سماجی سائنس

ایک عدد: لائبریرین--------------

لیب اَسِسٹنٹ-----------------

تجربہ-----------------

تعلیمی صلاحیت-------------

بائیوڈیٹا---------------

فون نمبر---------------

تنخواہ-----------------

رابطے کا پتہ-------------

نوٹ: اپنے اعتبار سے اشتہار تیار کیجیے، جس پوسٹ کے لیے آپ تقرری چاہتے ہیں۔

(۲) گھڑیوں کی فروخت کے لیے ایک اشتہار تیار کیجیے۔

نمونہ "وقت گھر"

ہر عمر کے افراد کے لیے میسر

دیدہ زیب، اسٹائلش گھڑیاں

قیمت 500 سے 3000 روپے تک

ہر گھڑی پر %10 رعایت

وقت صبح ۱۰ سے رات ۸ بجے

مقام: مہاراجہ چوک، ماہم ایسٹ

نوٹ: جلدی کیجیے۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

"خبر نویسی"

ہر خبر میں درج ذیل پانچ حِصّوں کا ہونا لازمی ہے۔

(۱) عنوان — Title

(۲) مقام اور تاریخ — Location & date

(۳)خبر کا ذریعہ News Source

(۴)خبر سرنامہ News Headline

(۵)خبر کی تفصیل News Details

خبر لکھتے وقت درج ذیل نکات یاد رکھنے چاہیے۔

مقام اور وقت (مُراد تاریخ) بیان کرنا چاہیے۔

واقعہ جس طرح پیش ہو بہو ویسا ہی لکھنا چاہیے۔

(کوئی تخفیف، ترمیم یا ذاتی رائے نہیں دینی ہے)

خبر کی زبان آسان، سادہ اور جملےُ چھوٹے ہوں۔

خبر کا عنوان مناسب ہونا چاہیے۔

خبر اشتعال انگریز یعنی بھڑکاؤ نہ ہو۔

کسی تضحیک یا کردار کُشی سے بچتے ہوئے بہتر انداز میں خبر سامعین تک پہنچائیں۔

ذیل کے نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

ریل کے ڈِبّوں کا پٹریوں سے اُتر جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حادثے میں چند لوگوں کا ہلاک ہو جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زخمیوں کی چیخ و پکار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گاؤں کے لوگوں کی بروقت امداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔راحتی ٹیم کی آمد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔متاثرین کا دواخانے میں داخل کیا جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حکومت کی جانب سے مالی امداد کا اعلان۔

(ا)"مُمبئی کی ریل گاڑی: رحمت یا زحمت؟"

۶ دسمبر ۲۰۱۹ ممبئی (نامہ نگار کے ذریعے)

ہزاروں ملازموں سے بھری مُمبئی لوکل ہوئی حادثے کا شکار بروز ۶ دسمبر صبح کے وقت ہزاروں کی تعداد میں لوگ ریل کے ذریعے اپنی ملازمت پر جا رہے تھے کہ گھنے کہرے کے سبب ریل پٹری سے اُتر گئی۔ ممبئی میں پچھلے ایک مہینے میں یہ تیسرا حادثہ ہے، جو سرکار اور محکمۂ ریل کی لاپرواہی کا ثبوت دے رہا ہے۔ آس پاس کے لوگوں کے مطابق یہ حادثہ تقریباً چھ سے سات بجے کے درمیان پیش آیا۔

اِس حادثے میں ریل میں سوار لوگ اور پٹری کے قریب جھونپڑپٹی میں رہنے والے افراد بھی موت کے گھاٹ اتر گئے۔ ہر طرف شور و غل برپا تھا، ہر کوئی مدد کے لیے پُکار رہا تھا۔ آس پاس کے گاؤں والوں نے فوراً ہی پولس، ایمبولینس اور محکمۂ آفات کو اطلاع دی۔ کچھ ہی دیر میں راحتی ٹیم بھی آن پہنچی لوگوں کو فوراً اسپتال لے جا کر فوری طبّی امداد فراہم کی گئی۔ پورا ممبئی شہر کانپ اُٹھا۔ ریل گاڑی کا ڈرائیور بھی بُری طرح زخمی ہوا ہے۔ اور حکومت کو اطلاع ہوتے ہی زخمی افراد کو مالی امداد کا اعلان کیا گیا۔

نمونہ برائے مشق

(۱)۲۶ فروری کو منائے گئے مراٹھی دِوس پر خبر تیار کیجیے۔(۲۶ فروری ۲۰۲۱ء)

(۱)عنوان (۲) مقام اور تاریخ (۳) خبر کا ذریعہ (۴) خبر کے متعلق تفصیلی معلومات

(۲) کروناوائرس کے لگاتار بڑھتے مریضوں کی تعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اُدّھو ٹھاکرے جی نے کیا کہا ہے اس پر خبر تیار کیجیے۔

(۱)عنوان (۲) مقام اور تاریخ (۳) خبر کا اہم ذریعہ (۴) خبر کے متعلق تفصیلی معلومات بھی لکھیے۔

ج: مضمون نویسی

کسی عنوان کے تحت اپنے خیالات کو تسلسل اور ربط سے نثر میں تحریر کرنا مضمون کہلاتا ہے مضمون کے تین اہم حصے ہوتے ہیں۔

الف: تمہید

ب: نفسِ مضمون (مثبت / منفی نکات)

ج: اختتام (عنوان کے اعتبار سے اشعار کا استعمال)

مضمون نویسی کے لیے اہم نکات:

(۱)عمدہ معیاری زبان

(۲)بہترین خیالات

(۳)مطالعہ

(۴)مشاہدہ

(۵)غور و فکر

(۶)ذخیرہ الفاظ

(۷)تاثرات

مضمون نویسی کی اقسام:

(۱)موضوعاتی مضامین (ادبی، سائنسی وغیرہ)

(۲)واقعاتی

(۳)حالات حاضرہ پر مبنی

(۴) آپ بیتی

(۵)سوانح حیات

(۶) تخیلی یعنی فکر انگیزی

(۷)سائنسی مضامین

سوال ۵ج: درج ذیل عنوانات پر مضامین تحریر کیجیے۔

(۱)رُوحِ غالب دردِ میر آقبال تیرے دِل میں ہے“

(۲)ہندوستان یہ میرا وطن ہے۔

(۳)میرا پسندیدہ سائنس داں

(۴)پھوُلوں کا جہان ہے اُردو

(۵) کروناوائرس (عالم گیر وبائی مرض)

(۶)لوک ڈاؤن اور تعلیمی سرگرمیاں

(۷)صنف نازک (اپنی تحریر کا عنوان بدلنا ہے تجھے)

(۸)ماڈرن ٹیکنالوجی اور ہم